سوال

منگیتر بے نمازاور شکی مزاج ہے توکیا شادی کر لینی چاہیے ؟

جواب

الحمد للہ.

بے نمازجوکبھی بھی نماز نہیں پڑھتا کافرہے جیساکہ آپ نے بھی ذکرکیا ہے چاہے وہ نماز کاانکاری ہویا پھر اس میں سستی کرے اس کے بارہ میں علماء کرام کا صحیح قول یہ ہے کہ وہ کافرہے ، بلکہ کچھ علماء کرام تو یہ کہتے ہیں کہ جس نے ایک فریضہ بھی اس کے وقت میں ادا نہ کیااوروقت ختم ہوگیا تووہ کافر ہے ہے :

(جب اس عورت کی حالت ایسی ہی ہوجیسا کہ سوال میں بیان کی گئی ہے تووہ مرتد ہے اورا پنے خاوندکی بیٹیوں کو بھی خراب کررہی ہے ، اسے توبہ کرنے کا کہے جائے اگر تووہ توبہ کرلے اورا پنے اعمال صحیح کرلے توالحمد للہ ، اوراگروہ اپنے اس فعل پر مصر رہے تواس کا معاملہ قاضی تک لے جایا جائے گا تاکہ

اوراس پر حد شرعی جوکہ قتل ہے جاری کرے ، کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی کی حدیث میں ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (جو اپنے دین کو بدلے اسے قتل کردو)

یہ عورت اگر نماز کواس کے وقت سے مؤخر کرتی ہے مثلا عصر کو غروب شمس تک یا پھر فجر کو طلوع شمس تک ، کیونکہ نماز کواس کے وقت سے بغیر کسی شرعی عذر کے مؤخر کرنے کا حکم نماز ترک کرنا ہی ہے) ۔

ۃ(30/6)

تواس بنا پر آپ کے لیے اس نوجوان سے شادی کرنا حلال نہیں چاہے وہ کتنا بھی بااخلاق کیوں نہ ہو ، اورآپ یہ بتائیں کہ نماز نہ پڑھنے اورسودی کاروبار کرنے کے بعد کونسا اچھائی رہ جاتی ہے ؟ !

اورجب وہ اس سے توبہ نہ کرے اوراس پر اصلاح کرنے اوراستقامت کی علامات نہ ظاہر ہوں توآپ منگنی ختم کردیں ، اوراگر آپ دونوں کا عقد نکاح ہوچکا ہے توپھر آپ اسے یہ بتادیں کہ اس کے بے نماز ہونے اور مسلمان عورت کاف کے لیے حلال نہ ہونے کی بنا پر عقد نکاح صحیح نہیں ، اگر تووہ توبہ کر.

آپ اس کی باتوں اوروعدوں پر نہ رہیں اوردھوکہ میں نہ آئیں کیونکہ جوشخص منگنی اورعقد کی مدت کے دوران وعدہ کی وفادادی نہیں کرتا ، وہ اس کے بعد کیا وفاداری کرے گا ۔

آپ کا یہ کہنا کہ آپ اسے چھوڑ نہیں سکتیں ، یہ شیطان کی ملمع سازي اوردھوکہ ہے بلکہ آپ اسے چھوڑنے کی طاقت رکھتی ہیں اس کے لیے آپ اللہ تعالی پر اعتماد اورتوکل وبھروسہ کریں ، اورجوکچھ اللہ تعالی کے پاس ہے اس کی رغبت اورحرام میں پڑنے سے خوف کریں ، کیونکہ مسلمان عورت کسی بھی حال

آپ کے سوال سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ آپ کے درمیان عقد نکاح ہوچکا ہے کیونکہ آپ نے یہ کہا ہے کہ : اللہ تعالی کے ہاں حلال میں مبغوض چیز طلاق ہے ، اورآپ کی کلام کے آخر میں صرف منگنی کی صراحت ملتی ہے ۔

ہم یہ گزارش کریں گے کہ اگر توآپ کے مابین عقد نکاح نہیں ہوا توپھر مرد اپنی منگیتر کے لیے اجنبی ہوگا اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ منگیتر سے خلوت کرے یا اس اسے دیکھے ، اسی طرح منگیتر کے لیے جائز نہیں کہ وہ اسے سے باتوں میں نرم لہجہ خوش طبعی اختیار کرے اوربغیر کسی ضرورت کے لمبی گفتگو کرتی

ہم آپ کوسب سے بہتر نصیحت یہی کرتے ہیں کہ آپ اپنے پوشیدہ اورظاہر میں اللہ تعالی کا تقوی اختیار کریں ، اوراللہ تعالی سے دعا اورالتجا کریں کہ وہ آپ کوصالح اوراچھا خاوند عطا فرمائے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

33007